سوال

(352)مقدمات زنا کرنا لیکن زنا کا ارتکاب نہ کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی کا کسی جوان عورت کے گھر میں آنا جانا تھا اور وہ اس کے رشتہ کے لئے کوشش کرتا رہا، لیکن اس میں وہ کامیاب نہ ہوسکا یہ دونوں مقدمات زنا کا ارتکاب کرتے رہے لیکن زنا کی نوبت نہ آئی، کیا وہ آدمی اس عورت کی لڑکی سے نکاح کرسکتا ہے؟ کتاب وسنت کی روشنی میں جواب دیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب قرآن کریم میں نہ صرف زنا کو حرام کیا ہے بلکہ اس کے تمام ذرائع ووسائل اور مقدمات کو بھی حرام قرار دیا ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

’’زنا کے قریب نہ پھٹکو کیونکہ وہ بہت برا فعل اور انتہائی برا راستہ ہے۔‘‘ [۱۷/بنی اسرائیل:۳۲]

اس آیت کریمہ میں یہ ہدایت دی گئی ہے کہ مسلمان صرف فعل زنا ہی سے بچنے پر اکتفا نہ کریں بلکہ زنا کے مقدمات اور اس کی ابتدائی حرکات واسباب سے بھی دور رہیں جو انہیں اس راستہ کی طرف لے جاتے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جرم زنا کی سنگینی کو یوں بیان فرمایا ہے ’’کہ لذت بھری نگاہ سے کسی عورت کی طرف دیکھنا یہ آنکھوں کی بدکاری ہے اور بدکاری کی نیت سے مزے لے لے کر لوچ دار گفتگو کرنا زبان کی بدکاری ہے جبکہ شرم گاہ سے اس فعل بد کو انجام دینا اس جرم میں شریک تمام اعضا کے لئے مہر تصدیق ثبت کرنا ہے۔‘‘ شریعت ان مقدمات زنا اور اس کے اسباب ووسائل کو فعل زنا قرار نہیں دیتی کہ ان کے بجالانے پر حد زنا جاری کردی جائے جب تک عملی طور پر اس سے زنا کا ارتکاب نہ ہو اسے مجرم قرار نہیں دیا جاسکتا۔ صورت مسئولہ میں مذکورہ شخص نے جو طریق کار اختیار کیا ہے اسے اچھی نگاہ سے نہیں دیکھا جاسکتا، بلکہ وہ انتہائی خطرناک اور برا راستہ تھا، تاہم اس سے بالفعل زنا کا صدور نہیں ہوا، اس لئے مذکورہ شخص اس عورت کی لڑکی سے نکاح کرسکتا ہے جس سے مقدمات زنا انجام دیتا رہا ہے، کیونکہ قرآن کریم نے ایسے خونی، رضاعی اور سسرالی رشتوں کے متعلق بڑی تفصیل سے ہمیں آگاہ کیا ہے جو انسان پر حرام ہیں۔ ان میں اس قسم کے تعلقات رکھنے والی عورت کا تذکرہ نہیں ہے اور نہ ہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس قسم کی کوئی پابندی منقول ہے، لہٰذا مذکورہ شخص پر صرف اس لئے پابندی عائد کرنا کہ وہ مقدمات زنا کا مرتکب ہوا مناسب نہیں اور اس کا شریعت میں کوئی ثبوت نہیں ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:2 صفحہ:362